

22 اکتوبر، 2026ء (بمطابق: 10 جمادی الاول، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

برکت کسے کہتے ہیں؟

(برکت کا معنی و مفہوم اور برکت دلانے والے اعمال کا بیان)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

صفحہ: 03

... کھجوریں کئی سال ختم نہ ہوئیں

صفحہ: 08

... برکت کسے کہتے ہیں؟

صفحہ: 09

... برکتیں پانے کے طریقے

صفحہ: 18

... قناعت برکت لاتی ہے

پیشکش



FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

الْمَدِينَةُ الْعِلْمِيَّة

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)



GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ
أَمَّا بَعْدُ! فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله وعلى إلك وأصحبك يا حبيب الله
الصلوة والسلام عليك يا نبي الله وعلى إلك وأصحبك يا نورا الله

نَوَيْتُ سُنَّةَ الْإِعْتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سنت اعتکاف کی نیت کی)

درود پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

كُلُّ كَلَامٍ لَا يُذَكِّرُ اللَّهَ فَيُبْدِئُ بِهِ بِالصَّلَاةِ عَلَىٰ فَهْوَ أَقْطَعُ مَبْحُوثٍ مِّنْ كُلِّ بَرَكَةٍ

ترجمہ: ہر وہ کلام جس کی ابتدا میں نہ تو اللہ پاک کا ذکر کیا جائے اور نہ ہی مجھ پر درود شریف پڑھا جائے، وہ ناقص ہے اور اس میں بالکل برکت نہیں آتی ہے۔⁽¹⁾

سر پر ہے میرے سایہ دامانِ مصطفیٰ	قربِ نبی ملا ہے بدولتِ درود کی
کاسہِ عمل کا خالی تھا ایسا کرم ہوا	جنت میں لے گئی مجھے عادتِ درود کی
سب کام بن رہے ہیں کوئی رنج و غم نہیں	لحہ بہ لحہ ساتھ ہے برکتِ درود کی
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!	صَلَّى اللہُ عَلَی مُحَمَّد

بیانِ سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: **إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ** اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔⁽²⁾

①... القول البدیع، الباب الخامس، صفحہ: 244۔

②... بخاری، کتاب بدء الوحي، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❀ رضائے الہی کے لیے بیان سنوں گا ❀۔ باادب بیٹھوں گا ❀۔ خوب توجُّہ سے بیان سنوں گا ❀۔ جو سنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

کھجوریں کئی سال ختم نہ ہوئیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بہت مشہور و معروف صحابی ہیں۔ **ترمذی شریف** جو حدیث پاک کی بہت معتبر کتاب ہے، اس میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا ایک بہت ایمان آفریز واقعہ لکھا ہے۔ میں یہ واقعہ مختصر شرح کے ساتھ عرض کرتا ہوں:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن میں کچھ کھجوریں لے کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔

روایات کے مطابق یہ کھجوریں کل 21 تھیں۔⁽¹⁾ فرماتے ہیں: میں نے یہ (21) کھجوریں بارگاہ رسالت میں پیش کیں اور عرض کیا:

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اُدْعُ اللّٰہَ فِیْہِنَّ الْبَرَکَۃَ

ترجمہ: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ان کھجوروں میں برکت کی دُعا فرمادیجیے!⁽²⁾

توجُّہ فرمائیے گا...!! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ عرض نہیں کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ان کھجوروں میں کثرت کی دُعا فرمادیجیے! ❀ مثلاً دُعا کیجیے کہ

①...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الفضائل والشمائل، جلد: 11، صفحہ: 76، زیر حدیث: 5933۔

②...ترمذی، ابواب المناقب عن...الخ، باب مناقب ابی ہریرہ، صفحہ: 866، حدیث: 3843۔

میرے پاس کھجوروں کے باغات ہوں ❀۔ مدینہ شریف کی منڈی میں میری کھجوروں کی بڑی دکان ہو ❀۔ میرا کھجوروں کا بڑا کاروبار ہو۔ اگرچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ بھی عطا فرما سکتے ہیں مگر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہاں کھجوروں کی کثرت نہیں مانگی بلکہ کہا: **برکت** کی دُعا فرمائیے! کثرت میں اور برکت میں فرق ہوتا ہے۔ خیر! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کھجوریں لیں یا تو انہیں اپنی مٹھی مبارک میں رکھ لیا یا ایک جگہ جمع کر کے، اُن پر ہاتھ مبارک رکھ دیا اور ان میں برکت کی دُعا فرمائی۔

اس کے بعد فرمایا: اے ابو ہریرہ! یہ کھجوریں لے لو، انہیں اپنے تھیلے میں رکھ لو...!! اب تم نے کرنا یہ ہے کہ جب بھی کھجوروں کی ضرورت ہو، اس تھیلے کے اندر ہاتھ ڈال کر نکال لیا کرنا، پورا تھیلہ کھول مت دینا۔

اب اس دُعاے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکات دیکھیے کیسی ظاہر ہوئیں؛ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ تھیلہ سنبھال لیا، ان (صرف و صرف 21) کھجوروں میں اللہ پاک نے ایسی برکت عطا فرمائی کہ ❀۔ میں نے اُسی تھیلے میں سے نکال نکال کر کئی مَن کھجوریں راہِ خُدا میں صدقہ کیں ❀۔ میں خود بھی اس میں سے کھجوریں کھایا کرتا تھا ❀۔ اپنے دوستوں کو بھی کھلایا کرتا تھا۔

یہاں تک کہ جس دن مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، اس دن یہ تھیلہ مجھ سے گم ہو گیا۔⁽¹⁾

❶...ترمذی، ابواب المناقب عن... الخ، باب مناقب ابی ہریرہ، صفحہ: 866، حدیث: 3843۔

حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللہ عنہ یہ شعر پڑھا کرتے تھے: ⁽¹⁾

لِلنَّاسِ هَمٌّ وَلِيَ هَمَّانٍ بَيْنَهُمُ | الْجَوَابُ وَهُمْ الشَّيْخُ عُثْمَانُ

ترجمہ: یعنی (جب حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللہ عنہ شہید ہوئے، اس وقت) لوگوں کو ایک غم تھا، مجھے 2 غم گھیرے ہوئے تھے، ایک غم تھیلا گم ہونے کا تھا، دوسرا حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللہ عنہ کی شہادت کا تھا۔

جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں | جلتے بجھا دیے ہیں روتے بہا دیے ہیں
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا | دریا بہا دیے ہیں دُرے بہا دیے ہیں ⁽²⁾
کوئی حد ہے اس برکت کی...؟

اللہ! اللہ...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیسی ایمان آفرور روایت ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقدس دُعا کی بھی کیا شان ہے، مبارک پیارے پیارے، گورے گورے ہاتھوں کی بھی کیا ہی کمال برکت ہے...!! آپ اندازہ لگائیے! صُرف و صُرف **21 کھجوریں** تھیں۔ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کی دُعا فرمادی، چنانچہ ان 21 کھجوروں میں ایسی برکت آگئی کہ ❀ حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللہ عنہ خود کھاتے ہیں، کھجوریں ختم نہیں ہوتیں ❀ دوسروں کو کھلاتے ہیں، کھجوریں ختم نہیں ہوتی ❀ درجنوں مَن کھجوریں صدقہ کر دیں، کھجوریں پھر بھی ختم نہیں ہوتیں ❀ پھر آپ عرصہ گنتی کیجیے! ❀ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری زندگی مبارک کے چند سال بھی گزرے، حضرت ابو ہریرہ رَضِيَ اللہ عنہ کی کھجوریں ختم نہ ہوئیں

① ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الفضائل والشمائل، جلد: 11، صفحہ: 77، زیر حدیث: 5933۔

② ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 101-102 ملقطاً۔

✽. تقریباً 2 سال، 3 ماہ، 10 دن حضرت صدیق اکبر رَضِیَ اللہ عنہ کی خلافت رہی (1) کھجوریں اس عرصے میں بھی ختم نہ ہوئیں۔ ✽. تقریباً 10 سال، 5 ماہ اور 21 دن حضرت فاروق اعظم رَضِیَ اللہ عنہ کی خلافت رہی (2) کھجوریں اب بھی ختم نہ ہوئیں۔ ✽. کم و بیش 12 سال حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہ عنہ کا دورِ خلافت رہا (3) کھجوریں اس عرصے میں بھی ختم نہ ہوئیں۔

اللہ اکبر! ٹوٹل 21 کھجوریں ہیں، تقریباً 25 سال تک حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ عنہ مسلسل کھاتے رہتے ہیں، دوسروں کو کھلاتے رہتے ہیں، وہ 21 کھجوریں اتنی بابرکت ہو گئیں کہ اتنے لمبے عرصے میں بھی ختم نہ ہوئیں۔

سُبْحَنَ اللہ! یہ ہے دُعائے مصطفیٰ صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت...!! آئیے! ہم بھی بارگاہ رسالت میں عرضی پیش کرتے ہیں:

جن کو نونے آسماں پھیلا کے، بل تھل بھر دینے | صدقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی دزکار ہے
گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے | نور کا تزکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے (4)

وضاحت: اے آقا و مولیٰ، مالک عالم صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے ہاتھ مبارک آسمان کی طرف اٹھا کر دعا فرمائی تو ہر جگہ رحمت کی بارش ہو گئی، اے پیارے آقا! آپ کے پیارے پیارے ہاتھوں کی برکت ہمیں بھی درکار ہے، اے حبیبِ خدا صَلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خدا کے واسطے اپنے گورے گورے اور نورانی قدمین میری اندھیری قبر میں رکھ کر میری قبر کی سیاہ رات کو صُبحِ نور بنادیتے!

①... طبقات کبریٰ لابن سعد، جلد: 3، صفحہ: 151۔

②... طبقات کبریٰ لابن سعد، جلد: 3، صفحہ: 278۔

③... طبقات کبریٰ لابن سعد، جلد: 3، صفحہ: 57۔

④... حدائق بخشش، صفحہ: 176-177 ملقطاً۔

برکت زبان سے بھی آتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ایک سوچنے کی بات ہے، حضرت اُبُو ہریرہ رَضِیَ اللہ عنہ کے پاس صرف 21 کھجوریں تھیں، آپ ان کھجوروں میں برکت چاہتے تھے، بتائیے! ❀ رِزق میں برکت ڈالنا کس کا کام ہے؟ اللہ پاک کا ❀۔ برکت ملتی کہاں سے ہے؟ اللہ پاک کی بارگاہ سے۔ تو سوچنے کی بات ہے کہ حضرت اُبُو ہریرہ رَضِیَ اللہ عنہ جب جانتے تھے کہ برکت اللہ پاک کے حُضُور سے ملتی ہے اور اللہ پاک میری بھی سُنْتَا ہے تو آپ نے خود ہی برکت کی دُعا کیوں نہ کر لی؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی سے دُعا کیوں کروائی...؟ اس لیے کیونکہ آپ جانتے تھے کہ ❀ جو زبان رسول ذیشان صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس ہے، وہ اُبُو ہریرہ کے پاس نہیں ہے ❀۔ جو مقدس ہاتھ مَجْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہیں، وہ اُبُو ہریرہ کے نہیں ہیں، لہذا آپ صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے جو برکت نصیب ہو جائے گی، وہ برکت میری دُعا سے حاصل نہیں ہو سکے گی، لہذا آپ نے مَجْبُوبِ صَلَّی اللہ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دُعا کروائی۔⁽¹⁾

سُبْحَنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اس سے ہمیں سیکھنے کو ملتا ہے کہ برکت حاصل کرنے کے لیے ❀ خود اپنی زبان سے دُعا ئیں کرنا بھی ٹھیک ہے ❀۔ خود وظیفہ پڑھنا بھی ٹھیک ہے ❀۔ خود تلاوت کرنا بھی ٹھیک ہے، البتہ! زیادہ برکت کا ذریعہ یہ ہے کہ اپنے سے زیادہ نیک، زیادہ متقی، زیادہ پرہیزگار بزرگوں، اللہ والوں سے دُعا کروائی جائے کہ ان کی زبانیں پاک اور دل صاف ہوتے ہیں۔ لہذا اُن کی دُعا سے برکت زیادہ ہو جائے گی۔

برکت کسے کہتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! **برکت** کسے کہتے ہیں؟ ہمارے ہاں عام طور پر لوگ کسی چیز کے بڑھ جانے کو **برکت** سمجھتے ہیں۔ مثلاً؛ پہلے غریب تھے، اب مال زیادہ ہو گیا تو اسے مال میں **برکت** سمجھا جاتا ہے۔ پہلے ایک دکان تھی، اب کئی شہروں میں شاخیں کھول لیں، اسے **برکت** کا نام دیا جاتا ہے۔ پہلے لکھ پتی (Millionaire) تھے، اب ارب پتی (Billionaire) ہو گئے، اسے **برکت** سمجھا جاتا ہے۔ یوں کسی چیز کی کثرت کو لوگ **برکت** کا نام دے دیتے ہیں۔

سنیے! **برکت** کا معنی ہے: خیر کا بیٹھ جانا۔ مثلاً کسی چیز میں فائدہ آیا، خیر آئی اور وہیں جم گئی، یعنی خیر کے جم جانے کو **برکت** کہا جاتا ہے۔ **کثرت** اور **برکت** میں بڑا فرق ہے۔ چیز تھوڑی ہو مگر نہ خود ختم ہو، نہ اُس کا فائدہ ختم ہو یہ **برکت** ہے۔ جبکہ صرف چیز کی زیادتی ہو، اس میں فائدہ ہو یا نہ ہو، اسے **کثرت** کہا جاتا ہے۔⁽¹⁾

مثلاً؛ اللہ پاک نے مال تو بہت زیادہ عطا فرمایا ہے مگر۔ کبھی چوری ہو جاتی ہے۔ کچھ بیماریوں، دواؤں پر لگ جاتا ہے۔ کچھ فضولیات میں صرف ہو جاتا ہے، کماتے بہت ہیں، آتا بھی بہت ہے، اس کے باوجود **پوری نہیں پڑتی**، اخراجات پورے نہیں ہوتے۔ یہ محض **کثرت** ہے۔ جبکہ مال بظاہر اگرچہ تھوڑا ہو مگر اُس کا فائدہ ہو۔ اخراجات پورے ہو رہے ہوں۔ ضروریات پوری ہو رہی ہوں۔ سوال کے لیے ہاتھ نہ پھیلائے پڑ رہے ہوں، یہ مال گنتی کے لحاظ سے اگرچہ تھوڑا ہے مگر **برکت** ہے۔

کثرت کے طلبگار مٹ بنے!

اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ
أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ

ترجمہ کنزالایمان: تم فرما دو کہ ستھرا اور گندہ
برابر نہیں اگرچہ تجھے گندے کی کثرت

(پارہ: 7، سورہ مائدہ: 100) بھائے۔

مثلاً بظاہر مال زیادہ ہو تو دل کو بہت بھاتا ہے، دل اس کی جانب کھینچتا ہے، کسی کی بڑی
کوٹھی دیکھ کر، بنگلہ دیکھ کر، بڑی گاڑی دیکھ کر، کروڑوں کے بینک بیلنس (Bank balance)
کاٹن کر بعضوں کے دل میں حسرت ضرور پیدا ہو جاتی ہے مگر یاد رکھو...!! پاک اور ناپاک،
حلال اور حرام، دونوں برابر نہیں ہیں۔ حرام میں کثرت ہو سکتی ہے، برکت نہیں ہو سکتی، اسی
طرح حلال میں چاہے کثرت ہو یا نہ ہو، اس میں برکت ضرور ہوتی ہے۔

لہذا کثرت کے پیچھے مت بھاگیے! برکت کے طلبگار بنے! ❀ مال تھوڑا ہو، برکت
والا ہو، اس زیادہ سے بہتر ہے، جس میں برکت موجود نہ ہو ❀ بیٹا ایک ہو مگر نیک ہو، اُن
زیادہ بیٹوں سے بہتر ہے، جو نیک اور فرمانبردار نہ ہوں ❀ گھر چھوٹا ہو مگر خوشیوں بھرا ہو،
سکون بھرا ہو، اُس بڑے محل سے بہتر ہے جس میں سکون اور خوشیاں موجود نہ ہوں۔ لہذا
کثرت نہیں، برکت ڈھونڈیے!

برکتیں پانے کے طریقے

پیارے اسلامی بھائیو! اب سوال یہ ہے کہ برکت ملتی کہاں سے ہے؟ کیسے ملتی ہے؟
آئیے! برکت پانے کے کچھ طریقے سنتے ہیں:

(1): ایمان اور تقویٰ

اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا
مَرْجَمَهُ كَثُرَ الْغُرَفَانِ: اور اگر بستیوں والے
(پارہ: 9، سورہٴ اعراف: 96) ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے۔

2 چیزیں ارشاد ہوئیں: بستیوں والے (1): اگر ایمان لے آتے (2): اور تقویٰ اختیار کر لیتے تو کیا ملتا...؟ فرمایا:

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ (پارہ: 9، سورہٴ اعراف: 96) اور زمین سے برکتیں کھول دیتے۔

یعنی اُن کے لیے آسمان کی برکتیں بھی کھول دی جاتیں، زمین کی برکتیں بھی کھول دی جاتیں۔ پتا چلا، دل میں ایمان پکا کر لیجیے! اللہ پاک زمین و آسمان کی برکتیں آپ کی جھولی میں ڈال دے گا، یوں ہی تقویٰ اختیار کر لیجیے! اس کی برکت سے بھی زمین و آسمان کی برکات نصیب ہو جائیں گی۔

تقویٰ اپنا لیجیے!

ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ
(پارہ: 28، سورہٴ طلاق: 2-3) اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اُس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔

دے حُسنِ اخلاق کی دولت | کر دے عطاِ اخلاص کی نعمت

مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا | یا اللہ! مری جھولی بھر دے (1)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ تقویٰ اختیار کرنے سے بھی رِزق میں برکت آتی ہے اور سُبْحٰنَ اللہ! کیسی برکات ہیں کہ جو تقویٰ اختیار کرتا ہے، اسے رِزق وہاں سے دیا جاتا ہے، جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہو۔

بعض اوقات ہمارے ساتھ ایسا ہو جاتا ہے، سب دروازے بند ہو جاتے ہیں، مثلاً پیسوں کی سخت ضرورت ہے، کام چل نہیں رہا ❀۔ نوکری تھی، چھوٹ گئی ❀۔ دکان بنائی، چلی نہیں ❀۔ بچے بھوک سے ہلک رہے ہیں ❀۔ بھائی سے اُدھار مانگا، اُس سے نہ ملا ❀۔ دوستوں سے مدد مانگی، وہ کر نہیں پائے ❀۔ سارے ہی دروازے بند، کوئی سمجھ ہی نہیں آرہی، کریں تو کیا کریں، رِزق کا دروازہ کھلے تو کہاں سے کھلے، ایسے موقع پر بندہ ہزار راستے تلاش کرتا ہے مگر اُسے کوئی راستہ نظر نہیں آتا، کوئی طریقہ ملتا نہیں، آئیے! قرآنِ کریم کی طرف، قرآنِ کریم نے ہمیں راستہ دکھایا، وہ کیا ہے؟ قرآن کہتا ہے: **تقویٰ اختیار کر لو!** اللہ پاک تمہیں وہاں سے رِزق عطا فرمائے گا، جہاں تمہارا گمان بھی نہیں ہو گا۔

تقویٰ کے انعامات

تقویٰ کا معنی ہے: اللہ پاک سے ڈرنا، گناہوں سے بچنا۔ (2) اگر ہم تقویٰ اختیار کریں، اللہ پاک سے ڈریں، گناہ چھوڑیں، نیک کاموں میں لگے رہیں تو **إِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْمُ!** کرم ہی کرم ہو گا۔

①... وسائل بخشش، صفحہ: 123۔

②... المعجم الوسیط، جز: 2، صفحہ: 1052۔

حدیث پاک میں ہے: آخری نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا إِلَّا تَقَاءَ اللَّهُ إِلَّا أَعْطَاكَ اللَّهُ حَبِيرًا مِّنْهُ

ترجمہ: تم اگر اللہ پاک کے خوف سے کچھ چھوڑ دو گے تو اللہ پاک تمہیں اس سے بہتر عطا فرما دے گا۔ (1)

سُبْحَنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو اللہ پاک کے خوف سے گناہ اور بُرائی چھوڑ دیتا ہے، اللہ پاک اُس کے اس عمل کو ضائع نہیں فرماتا بلکہ اس سے کہیں بہتر بدلہ عطا فرما دیتا ہے، مثلاً؛

❖ سُوْدِی لَیْن دین کا موقع میسر تھا، مال بھی بڑھتا دیکھائی دے رہا تھا، پھر بھی بندہ چھوڑ دے کہ سُوْدِ گناہ ہے، لہذا میں اس میں نہیں پڑوں گا ❖۔ بظاہر نظر آ رہا ہے کہ جھوٹ بولنے سے دُکان اچھی چلتی ہے، بندہ پھر بھی جھوٹ نہ بولے کہ جھوٹ بولنا گناہ کا کام ہے

❖ جھوٹی قسمیں کھانے سے سُوْدِ بکتا نظر آ رہا ہے، آدمی پھر بھی جھوٹی قسم نہیں کھاتا

❖ دِل میں گناہ بھری خواہش اُبھر رہی ہے مگر بندہ اُس خواہش کو دبا دیتا ہے، گناہ میں نہیں پڑتا، تو اللہ پاک اُسے گناہ سے بچنے اور اُس خواہش سے رُکنے کا بہترین بدلہ دُنیا میں بھی عطا فرما دیتا ہے اور آخرت میں بھی عطا فرمائے گا۔

عجیب لوہار

علامہ ابنِ جَزَرِی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ نے ایک واقعہ لکھا، بہت خوبصورت واقعہ ہے، ایک بزرگ تھے، وہ فرماتے ہیں: میں نے ایک لوہار دیکھا، بڑا عجیب تھا، وہ لوہے کو بھٹی میں رکھتا، اسے گرم کرتا، پھر آگ میں ہاتھ ڈال کر لوہے کو باہر نکال لیتا تھا۔ یعنی لوہا آگ سے

نکلنے کے لیے کوئی چٹا، کوئی آلہ وغیرہ استعمال نہیں کرتا تھا، ڈائریکٹ (**Direct**) ہاتھ ہی آگ میں ڈال دیتا تھا۔ پھر اس گرما گرم لوہے کو ہاتھ ہی سے الٹ پلٹ کرتا رہتا تھا۔ آگ کا کام تو جلانا ہے، کوئی بھی ہو، اُسے جلاتی ہی جلاتی ہے مگر حیرت کی بات تھی، اُس عجیب لوہار کو آگ کچھ نہیں کہتی تھی۔

وہ بزرگ فرماتے ہیں: میں نے اُن سے اس کا سبب پوچھا تو اُس عجیب لوہار نے اپنا واقعہ سنایا، کہنے لگا: میں بہت گنہگار تھا، ایک مرتبہ ایک حسین عورت میرے پاس آئی، بیچاری مجبور تھی، اُس نے مجھ سے مدد کا سوال کیا مگر میں تو تھا گنہگار...!! میری نگاہ بہک گئی، دل میں بدکاری کی خواہش انگڑائیاں لینے لگی، میں نے اُس بیچاری کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کہا: تم میرے ساتھ گھر چلو! تمہیں اتنا دُور کا کہ سب پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ وہ شریف عورت تھی، اُس نے میری پیشکش ٹھکرائی اور واپس چلی گئی۔ کچھ دیر کے بعد روتے ہوئے دوبارہ آئی، بولی: میں وقت کے ہاتھوں مجبور ہوں، کچھ مدد کرو!

اب کی بار اُس نے میری پیشکش قبول کی، میں اُسے ساتھ لے کر گھر پہنچا، جب میں اس کے قریب ہوا تو وہ تھرتھر کانپنے لگی، وہ یوں تڑپ رہی تھی، جیسے طوفان میں پھنسی کشتی ہچکولے لیتی ہے۔ میں نے اس حالت کا سبب پوچھا تو بولی: میں اللہ پاک کے خوف سے تڑپ رہی ہوں، آہ! اس وقت ہم گناہ کی طرف بڑھ رہے ہیں اور اللہ پاک ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اللہ پاک تمہیں دُنیا اور آخرت میں آگ سے محفوظ فرمادے، خُدا کے لیے مجھے چھوڑ دو!

وہ لوہار کہتا ہے: میں نے اسے چھوڑ دیا، وہ جلدی سے چلی گئی۔ اس کے بعد میں نے خواب دیکھا: ایک عورت ہے، میں نے پوچھا: تم کون ہو؟ بولی: میں اُس لڑکی کی ماں ہوں،

ہم سید گھرانے سے ہیں، تم نے میری بیٹی کے ساتھ بھلائی کی، اللہ پاک تمہیں اُس کی جزا دے اور دُنیا و آخرت میں تمہیں آگ سے محفوظ فرمادے۔ بس وہ دِن تھا کہ آج کا دِن ہے، اِس دُنیا کی آگ مجھے نقصان نہیں پہنچاتی۔⁽¹⁾

سُبْحَنَ اللہ! دیکھیے! گناہ چھوڑا تو کیسی برکتیں نصیب ہو گئیں۔ پتا چلا؛ اگر ہم **بَرَکت چاہتے ہیں،** مثلاً؛ ❀ میرے ہاتھ بابرکت ہو جائیں ❀۔ میرے قدم بابرکت ہو جائیں کہ جہاں پہنچوں برکتیں ساتھ ساتھ رہیں ❀۔ میری زبان بابرکت ہو جائے ❀۔ میرا وُجُود بابرکت ہو جائے ❀۔ میرے رِزق میں بَرَکت ہو، گھر میں بَرَکت ہو، مال و دولت، عُمر، صحت، عِلْمِ عَمَل میں بَرَکت ہو تو اِس کا بہترین نُسخہ ہے: تقویٰ اختیار کر لیجیے ❀۔ ہاتھوں کو گناہوں سے بچائیے! ہاتھوں میں بَرَکت آجائے گی ❀۔ زبان میں بَرَکت آجائے گی ❀۔ پاؤں کو گناہوں سے بچائیے، پاؤں میں بَرَکت آجائے گی ❀۔ اپنے مال کو حرام سے محفوظ رکھیے! مال میں بَرَکت آجائے گی ❀۔ گھر کو گناہوں سے پاک رکھیے! **إِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْم!** پورا گھر ہی بابرکت ہو جائے گا۔

احکام شَرع پر مجھے دے دے عمل کا شوق | بیکر خلوص کا بنا یاربِ مُصطفیٰ! ⁽²⁾

حلال کمانے کا ایک آدب

پیارے اسلامی بھائیو! برکت حاصل کرنے کا ایک طریقہ تو ہم نے سُن لیا کہ حلال میں برکت ہوتی ہے، حرام میں بھلے ہی کثرت ہو مگر برکت نہیں ہوتی، لہذا ہمیں ہمیشہ حلال ہی کی طرف بڑھنا ہے تاکہ برکتیں ملا کریں۔

① ... الزہر الفلاح لابن جزری، صفحہ: 14۔

② ... وسائل بخشش، صفحہ: 131۔

اب ایک اور بات سنئے! ہم نے کمانا حلال ہی ہے مگر اُس حلال کمانے میں بھی ایک آدب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ حدیثِ پاک سنئے! حضرت حکیم بن حزام رَضِيَ اللهُ عَنْهُ صحابی رسول ہیں، ایک مرتبہ آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، اپنی ضرورت کے مطابق کچھ مانگا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عطا فرمادیا۔ انہوں نے مزید مانگا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مزید عطا فرمایا، تیسری مرتبہ پھر مانگا، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تیسری بار بھی عطا فرمادیا۔ سُبْحٰنَ اللہ!

مانگیں گے، مانگے جائیں گے، مَنہ مانگی پائیں گے

سرکار میں نہ لآ ہے، نہ حاجت اگر کی ہے (1)

وضاحت: یعنی ہم اس کریم کے دُر پہ ہیں جن کی بارگاہ سے منگتا کبھی خالی جاتا ہی نہیں، کیونکہ رب کے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی لآ (یعنی ”نہ“) نہیں فرمایا اور نہ ہی آپ کی بارگاہ میں اگر کالفظ ہے (یعنی اگر ہو تو دیں گے وغیرہ بلکہ عطا ہی ہوتی ہے) تبھی تو ہم کہتے ہیں مانگیں گے، مانگے جائیں گے، منہ مانگی مرادیں پائیں گے۔

یہ تو تھی مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عطائیں، دینے سے آپ تھکتے نہیں ہیں، کوئی قطرہ مانگے تو دُر یا عطا فرماتے ہیں، بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ مانگنا بھی یہی سکھاتے ہیں، پھر عطا بھی خود ہی فرماتے ہیں۔

مانگنے کا شعور دیتے ہیں | جو بھی مانگو حُضُور دیتے ہیں

لیکن ظاہر ہے اُمت کو صُرف مانگنا ہی تو نہیں سکھانا تھا، آداب بھی تو سکھانے تھے۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت حکیم بن حزام رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کو 3 مرتبہ عطا فرمانے

کے بعد ایک آدب سکھایا، فرمایا:

إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ قُلُوْ

ترجمہ: بیشک دُنیا کا مال سبز بھی ہے، میٹھا بھی ہے۔

وضاحت: ہریالی کی طرف دِل مائل ہوتا ہے۔ سبزہ دیکھیں تو آنکھوں کو بھی سکون ملتا ہے،

دِل کو بھی سکون ملتا ہے۔ اس لیے فرمایا: دُنوی مال کا ظاہر ایسا ہے کہ یہ سبز بھی ہے، میٹھا بھی ہے۔ یعنی اس کی طرف دِل بہت جلد مائل ہو جاتا ہے۔ (1) مگر

فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِسْهَافِ نَفْسٍ لَمْ

يُبَارَكَ لَهُ فِيهِ

ترجمہ: پس جو بندہ دُنیا کا مال دِل کی سخاوت کے ساتھ حاصل کرے، اس کے لیے اس میں بَرَکت رکھی جاتی ہے اور جو دِل کے لالچ کے ساتھ مال حاصل کرے، اس کے لیے برکت نہیں رکھی جاتی ہے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے حلال کمانے کا آدب...!! ہم انسان ہیں نا، ہمارے اندر مال

کا لالچ ہوتا ہے۔ ❀ یہاں سے بھی کمائوں، وہاں سے بھی کمائوں ❀۔ یہ 10 روپے بھی رہ نہ جائیں، آتے ہیں تو آہی جائیں ❀۔ زیادہ سے زیادہ منافع لے رہے ہیں، مثلاً: چیز 100 روپے کی ہے، بیچ 300 کی رہے ہیں۔ 200 روپیہ منافع رکھ رہے ہیں ❀۔ ساتھ والے دکاندار کے پاس گاہک زیادہ ہیں، اُس کے گاہک توڑ کر اپنے پاس لانے کا ذہن بنتا ہے، اس کے لیے مختلف

① ... شرح نووی علی مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان ان الید... الخ، جلد: 3، جز: 7، صفحہ: 142-143، زیر

حدیث: 2387۔

② ... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان ان الید... الخ، صفحہ: 371، حدیث: 1035۔

آفرز (*Offers*) لگائی جاتی ہیں، حسد ہوتا ہے، جلن ہوتی ہے۔ دل کرتا ہے کہ کسی طرح پڑوسی کے گاہک ٹوٹ جائیں، میرے پاس آجائیں۔ یہ دل کالا لچ ہے، مال کی حرص ہے۔

✽ ایک ہوتی ہے: دل کی بے نیازی۔ کمانے کے لیے دکان تو کھولی ہے، کاروبار تو شروع کیا ہے، کاروبار میں ترقی پانے کے لیے مختلف جائز طریقے بھی اپناتے ہیں مگر ✽ دل میں لالچ نہیں ہے، دل میں مال کی حرص نہیں ہے ✽ اس کے لیے ادھر ادھر کے گاہک توڑنے کی حرص نہیں ہے ✽ دوسروں کی دکانداری خراب کرنے کا ذہن نہیں ہے، بس جتنا اللہ پاک نے دے دیا، اسی پر دل راضی ہے۔ یہ دل کی بے نیازی ہے۔ پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دل کی بے نیازی کے ساتھ مال کمائے گا، اسے برکت دی جائے گی، جو دل میں لالچ رکھ کر کمائے گا، اُس سے برکت اٹھالی جائے گی۔

اللہ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! آپ سمجھ رہے ہیں نا؛ ہمارے مال میں، رزق میں برکت کیوں نہیں آتی...؟ میں سب کی بات نہیں کرتا، البتہ! ہمارے ہاں لالچ بھرا ماحول بہر حال ہے ✽ دوسروں کو نقصان پہنچا کر ترقی کرنے کا ذہن بنتا ہے ✽ زیادہ منافع رکھا جاتا ہے ✽ مال اسٹاک (*Stock*) کیا جاتا ہے ✽ دوسروں کی مجبوری کا لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ غرض: دل میں مال کالا لچ ہوتا ہے، اس لالچ کے ساتھ جب مال بٹورا جاتا ہے تو اُس میں برکت نہیں رہتی۔

منافع خوری سے بچیں!

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں، آپ بہت مالدار اور بہت ہی کامیاب تاجر تھے۔ ایک مرتبہ آپ سے کسی نے پوچھا: حضور! آپ کی اس خوشحالی (یعنی

مالداری اور تجارت میں کامیابی کا راز کیا ہے؟ آپ نے (جو اسباب بیان کیے ان میں سے ایک یہ ہے) فرمایا: میں نے منافع کبھی نہیں چھوڑا...!!⁽¹⁾

یعنی کم ہی منافع مل رہا ہو، پھر بھی چیز فروخت کر دیتا ہوں، زیادہ منافع کی لالچ نہیں کرتا ❀۔ مثلاً؛ کوئی چیز بچنی ہے، اُس پر صرف 10 روپے ہی منافع مل رہا ہے، تب بھی بیچ دی جائے، 200 روپے منافع کی لالچ نہ کی جائے، اس طرح جب دل سے لالچ مٹا کر کام کیا جائے تو اُس میں برکت آتی ہے۔

(2): قناعت برکت لاتی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! برکت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ **قناعت** بھی ہے۔ صاحبِ حُسن و جمال، رسولِ بے مثال صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ پاک اپنی عطا کے ذریعے بندے کی آزمائش فرماتا ہے۔ لہذا بندے کو جتنا عطا کیا گیا، اُسی پر راضی ہو جائے تو اُس کو برکت دی جاتی ہے، اگر راضی نہ ہو تو اُس کو برکت نہیں دی جاتی اور ملتا پھر بھی اتنا ہی ہے، جتنا اُس کے لیے لکھا جا چکا۔⁽²⁾

اللہ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! پتا چلا؛ ❀۔ مزید مزید کی رٹ لگائے رکھنا ❀۔ دونوں ہاتھوں سے مال سمیٹنے میں لگے رہنا ❀۔ جو کچھ اللہ پاک نے عطا کر دیا، جتنا عطا کر دیا، اُس پر راضی نہ ہونا، صبر و شکر نہ کرنا، قناعت اختیار نہ کرنا بھی بے برکتی کا سبب ہے۔ لہذا ذہن بنانا چاہئے کہ اللہ پاک نے جو کچھ عطا فرما دیا ہے، اتنا ہی میرے حق میں بہتر ہے۔ اتنے ہی پر راضی رہیے!

① ... قوت القلوب، الفصل السابع والاربعون... الخ، جلد: 2، صفحہ: 448۔

② ... معجم الصحابة لابن قانع، رقم: 347- سلیم سلمی، جلد: 1، صفحہ: 287۔

(3): اِنْفَاقِ مِیْلِ بَرَکَتِ هِی

اسی طرح حدیثِ پاک میں ارشاد ہوا:

كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا، فَإِنَّ الْبَرَكَتَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

ترجمہ: یعنی مل جل کر کھایا کرو! علیحدہ علیحدہ نہ رہو۔ بیشک بَرَکَتِ جماعت کے ساتھ ہے۔⁽¹⁾

سُبْحَنَ اللّٰہ! پتا چلا! مل بیٹھ کر کھانے سے بَرَکَتِ آتی ہے۔ افسوس! آج کل گھروں میں یہ ماحول ختم ہوتے جا رہے ہیں۔ پہلے ہوتا تھا: مائیں کھانا بناتی تھیں، سبھی بچے ماں کے پاس بیٹھ کر ایک ساتھ ناشتہ کرتے تھے، کھانا کھاتے تھے۔ ایسا ماحول بھی ہوا کرتا تھا کہ سبھی چولہے کے پاس بیٹھی پکاتی جاتی تھی، گھر کے سبھی افراد اس کے ارد گرد بیٹھے کھاتے تھے۔ اب تو ہمارے انداز بدل گئے ہیں۔ بیٹا اٹھا، اس نے کھالیا۔ بیٹی اپنے ٹائم پر اٹھے گی، وہ کھانا کھالے گی۔ والد صاحب نے چونکہ کام پر جانا ہے، لہذا صبح صبح ہی اٹھ کر ناشتہ کیا اور چلتے بنے۔ یوں بکھر بکھر کر کھاتے رہتے ہیں۔

کتنا اچھا ماحول ہو، مقرر وقت پر کھانا تیار ہو، باقاعدہ دسترخوان لگے، سبھی گھر والے مقررہ وقت پر دسترخوان پر بیٹھے ہوں، کوئی ایک دُعا پڑھائے، سبھی بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر، دُعا نیں پڑھ کر، ایک دوسرے سے اچھی اچھی باتیں کرتے ہوئے مل جل کر کھانا کھایا کریں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ! گھر میں پیار محبت بھی بڑھے گا۔ دسترخوان پر بیٹھ کر کھانے کی سُنّت بھی ادا ہوگی۔ آپس کے مسائل اور دُوریاں بھی کم ہوں گی۔ اور اللّٰہ پاک نے چاہا تو بَرَکَتِ بھی نصیب ہو جائے گی۔

①... ابن ماجہ، ابواب الاطعمہ، باب اجتماع علی الطعام، جلد: 4، صفحہ: 418، حدیث: 3287۔ دارالرسالۃ العالمیہ

(4): صدقہ برکت دلاتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! برکت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ صدقہ بھی ہے۔ راہِ خدا میں خرچ کیجیے! چاہے اپنی آمدن کا ایک فیصد ہی ہو، راہِ خدا میں لازمی خرچ کیجیے! **إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْكَرِيمُ!** مال میں برکت آئے گی۔ حضرت قیس رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں، ان کی عادت تھی، جو کچھ کماتے، اس میں سے اپنی ضرورت کا رکھ لیتے، باقی راہِ خدا میں خرچ کر دیتے تھے۔ اُن کے بھائی انہیں سمجھاتے کہ بھائی...!! کچھ بچا بھی لیا کرو...!! کل گلاں ضرورت پڑتی ہے۔ حضرت قیس رضی اللہ عنہ نے اپنے بھائیوں کی بات نہ مانی، راہِ خدا میں خرچ کرنا جاری رکھا۔ آخر ان کے بھائیوں نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: **اللَّهُ يُبْدِرُ مَالَهُ** یعنی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! قیس بہت شاہ خرچ ہیں (بچا کر نہیں رکھتے)۔ محبوبِ دیشان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا: ہاں بھائی! تمہارے بھائی کیا کہتے ہیں؟ عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں تو جو کچھ کماتا ہوں، اپنا حصہ رکھ کر باقی راہِ خدا میں بانٹ دیتا ہوں۔ پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کا عمل بہت پسند آیا، اُن کے سینے پر ہاتھ مار کر 3 مرتبہ فرمایا:

أَنْفَقُ يُنْفِقُ اللَّهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

أَنْفَقُ يُنْفِقُ اللَّهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

أَنْفَقُ يُنْفِقُ اللَّهُ عَلَيْكَ خرچ کر، اللہ پاک اور عطا فرمائے گا!

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنا یہ عمل جاری رکھا، پھر ایک وقت وہ

بھی آیا کہ میں اپنے خاندان میں سب سے زیادہ امیر کبیر تھا۔⁽¹⁾

سُبْحَنَ اللّٰہ! پتا چلا؛ صدقہ کرنے سے برکت آتی ہے، نَحْوَسَتْ جاتی ہے۔ لہذا صدقہ و خیرات کی عادت بنائیے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

بیان کا خلاصہ

بہر حال! پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ کثرت کے نہیں بلکہ ہمیشہ برکت کے طلبگار رہیں۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ! زندگی اچھی گزرے گی۔ برکت پانے کے چند آداب میں نے عرض کیے: دوسروں سے دُعائیں لیجیے! بالخصوص اللہ پاک کے نیک بندوں سے دُعائیں لیجیے! اِنْ شَاءَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ! برکت ملے گی۔ اپنا ایمان، یقین اور تَوَكُّل (یعنی اللہ پاک پر بھروسہ) پکا کیجیے! تقویٰ اپنائیے! یعنی گناہوں سے ہر دم بچتے رہیے! صرف و صرف حلال ہی کمائیے! کہ حرام میں کثرت تو ہو سکتی ہے مگر برکت ہر گز نہیں ہو سکتی! حلال بھی دل کی بے نیازی کے ساتھ کمائیے! لالچ میں ہر گز مت پڑیے! منافع خوری سے بچجیے! قناعت اختیار کیجیے! یعنی جتنا اللہ پاک نے عطا فرمایا، اُسی پر راضی رہیے! اور آپس میں اتفاق و اتحاد اپنائیے! ہمیشہ مسلمان بھائیوں کے ساتھ، اپنے اہل خانہ کے ساتھ، عزیز رشتے داروں کے ساتھ مل جل کر رہیے! اِنْ شَاءَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ! برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلَی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ایک شعبے کا تعارف: ایف جی آر ایف

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی دینی و فلاحی تنظیم ہے۔ اس تنظیم

کے ذریعے بڑے پیمانے پر دین اسلام کی خدمت کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیری اُمت کی خیر خواہی بھی کی جارہی ہے۔ اس مقصد کے لیے دعوتِ اسلامی کا شعبہ: **فیضانِ گلوبل ریلیف فاؤنڈیشن (FGRF)** بنایا گیا ہے۔ یہ شعبہ ❀ مسلمانوں کی خیر خواہی ❀ یتیموں کی کفالت ❀ ناگہانی آفات میں مسلمانوں کی امداد ❀ شجرکاری ❀ بلڈ ڈونیشن ❀ گھروں کی تعمیر ❀ راشن ❀ اور طبی امداد ❀ اور ان کے علاوہ مختلف سطحوں پر اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔

اس شعبہ کے ذریعے اب تک کم و بیش ❀ 87 ہزار سے زائد خون کی بوتلیں عطیہ ❀ 1 کروڑ سے زائد افراد کی مالی امداد ❀ ہیلتھ کیئر سنٹر کے ذریعے کم و بیش 1 لاکھ سے زائد افراد کی طبی امداد کی جا چکی ہے ❀ جبکہ کم و بیش 35 لاکھ پودوں کی شجرکاری کی جا چکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک و بیرون ملک میں ہونے والی ناگہانی آفات میں متاثرہ افراد کی بحالی کی کوشش اور ان میں ضروریاتِ زندگی سے متعلق سامان کی تقسیم، متاثرہ علاقوں میں ❀ مساجد ❀ اسکولز ❀ مدارس ❀ خیمہ بستیاں ❀ رہائشی گھر ❀ اور فلیٹس کی تعمیرات جاری ہیں جو ساتھ ساتھ متاثرہ خاندانوں کو مہیا کیے جا رہے ہیں۔

اے عاشقانِ رسول! آپ بھی اس نیکی کے کام میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجیے۔ اپنے عطیاتِ قریبی ڈونیشن سیل پر جمع کروائیے۔ آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قیوم، اک اک گھر میں مچ جائے دھوم

اس پہ فدا ہو بچہ بچہ یا اللہ! مری جھولی بھر دے (1)

مَعْرِفَةُ الْقُرْآنِ موبائل ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈی پارٹنمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام **مَعْرِفَةُ الْقُرْآنِ** جاری کی ہے۔ آپ اس ایپلی کیشن کے ذریعے ﴿قرآن پاک کا لفظی اور با محاورہ ترجمہ پڑھ سکتے ہیں﴾ اس ایپلی کیشن میں آیات کے عنوانات بھی دیئے گئے ہیں، جس کی مدد سے اپنے موضوع کے مطابق قرآنی آیات دیکھی اور تلاش کی جاسکتی ہیں۔ خصوصاً مبلغِ اسلامی بھائی اس آپشن سے بہت مدد لے سکتے ہیں ﴿ایپلی کیشن میں سرچ کا آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے آیات تلاش کرنے میں سہولت ملتی ہے﴾ موضوعات کو پن پوائنٹ کرنے کا بھی آپشن دیا گیا ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیجئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ﴿ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہمُ العالیہ مدنی چینل پر لایو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر تقریباً 8 بج کر 15 منٹ پر ان شاء اللہ انکریم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہوگا، جس میں شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطار قادری دامت برکاتہمُ العالیہ سوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں﴾ شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک دینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **نمازی کے**

آگے سے گزرنے کے مسائل کا اعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے الہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❀ مکتبۃ المدینہ نے قدیم و جدید کثیر مسائل طہارت پر مشتمل ایک دلچسپ کتاب **مسائل طہارت کا انسائیکلو پیڈیا** شائع کی ہے۔ جس میں ❀ وضو، غسل، تیمم اور بلوغت سے متعلق شرعی مسائل ❀ موزوں پر مسح کرنے کے احکام ❀ مختلف پانیوں اور کنوئیں کا بیان کے علاوہ کئی مسائل کو آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **16 سو روپے** میں حاصل کیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

ماہِ قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ قافلہ کے ایام جاری ہیں۔ نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے ملک بھر سے عاشقانِ رسول ❀ 12 ماہ ❀ ایک ماہ ❀ 12 دن ❀ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کر رہے ہیں۔

یاد رکھیے! نیکی کی دعوت دینا اور اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنَّتِ انبیاء؛ ❀ انبیائے کرام ❀ صحابہ کرام ❀ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لیے گھروں سے نکلتے ❀ دور دور علاقوں میں جاتے ❀ ہجرت کرتے اور ❀ مشقت اُٹھا کر دین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❀ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دین پہنچا ہے۔

آپ ماہِ قافلہ کے اندر قافلے میں سفر کرنے کی نیت کر لیجیے! ہو سکے تو ابھی اپنی نیت درج کرواد دیجیے **اِنْ شَاءَ اللہُ الْکَرِیْم!** بہت برکتیں ملیں گی ❀ قافلے میں فرضِ عِلْمِ دین سکھایا جاتا ہے ❀ سنتیں سکھائی جاتی ہیں ❀ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❀ نیکی کی دعوت عام

کرنے کا موقع ملتا ہے ❀ قافلے کی برکت سے دُعائیں پوری ہونے ❀ مشکلات ٹلنے ❀ بیماریوں سے شفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❀ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اَمِیْن بِجَاہِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ أَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ أَحَبَّنِی وَمَنْ أَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ** جس نے میری سُنَّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔⁽¹⁾

سینہ تیری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا! جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا
پیر اور جمعرات کا روزہ سُنَّتِ مصطفےٰ ہے!

پیارے اسلامی بھائیو! پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ مسلمانوں کی پیاری اُمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: میرے سر تاج، صاحبِ معراج صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور جمعرات کو اہتمام کے ساتھ روزہ رکھتے تھے۔⁽²⁾

① ... مشکوٰۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام، جلد: 1، 1: 55، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

② ... ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی صوم یوم الاثنين... الخ، صفحہ: 208، حدیث: 746۔

ہمیں بھی چاہیے صحتِ اجازت دے تو پیر اور جمعرات کا روزہ اہتمام سے رکھ لیا کریں
إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْكَرِيمُ! سنت پر عمل کے ساتھ ساتھ بے شمار برکتیں نصیب ہوں گیں۔ **مگر یاد رکھیے!** اگر نفل روزوں کی وجہ سے کام کاج میں سستی آئے تو روزہ رکھنے کی اجازت نہیں
 جہاں بھی نفل روزے کے سبب کسی افضل کام میں حرج واقع ہوتا ہو وہاں روزہ نہ رکھے
 (مثلاً اگر کسی اسلامی بھائی کی ذمے داری اس نوعیت کی ہے جہاں عوام سے بکثرت واسطہ پڑتا ہے اور روزہ رکھنے سے اس کے مزاج میں ٹرشی پیدا ہو جاتی ہے تو اگرچہ کام پورا ہو جاتا ہو لیکن لوگوں کے ساتھ بد اخلاقی سے بچنا نفل روزوں کے مقابلے میں زیادہ ضروری ہے) ماں باپ اگر بیٹے کو نفل روزے سے اس لیے منع کریں کہ بیماری کا اندیشہ ہے تو والدین کی اطاعت کرے شوہر کی اجازت کے بغیر بیوی نفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔⁽¹⁾

مختلف سنتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حصہ 16 اور شیخ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو
 اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے

6 دُرودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾ آئیے! مل کر یہ دُرودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ
الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَلْسَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾ آئیے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

①... أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 151، خلاصہ۔

②... أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحْمَتِ کے 70 دروازے

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمَتِ کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽¹⁾ آئیے! رَحْمَتوں بھرا دُرودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرود شریف کا ثواب

علامہ احمد صاوی رحمۃ اللہ علیہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہو گا۔⁽²⁾ پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِى عِلْمِ اللّٰهِ صَلَٰةٌ دَائِمَةٌ بَدَاوَامٍ مُّلْكِ اللّٰهِ

﴿5﴾ قَرَبِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰهُ عَنْہُمْ کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔⁽³⁾ آئیے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

①... قَوْلُ الْبَدِیْعِ، باب ثانی، صفحہ: 277۔

②... أَفْضَلُ الصَّلَاةِ، صفحہ: 149۔

③... قَوْلُ الْبَدِیْعِ، باب اوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَت

شافعِ اُمِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعَت واجب ہو جاتی ہے۔⁽¹⁾ آئیے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽²⁾ آئیے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَمَّا مُحَمَّدًا اَمَّا هُوَ اَهْلُهُ

﴿2﴾ گویا شبِ قَدْر حاصل کر لی

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کر لی۔⁽³⁾ دعا کیا ہے؟ آئیے! پڑھتے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

① ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد 2، صفحہ 329، حدیث: 30۔

② ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد 10، صفحہ 254، حدیث: 17305۔

③ ... تاریخ ابن عساکر، جلد 19، صفحہ 155، حدیث: 4415۔

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اعلان کرتا ہے ﴿ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں﴾ ﴿ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں﴾ ﴿ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔﴾⁽¹⁾

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَا اِلَہَ اِلَّا ہُوَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ** پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔⁽²⁾

① ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

② ... معجم الأوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔